رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دہلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com
25 YEARS TRUST AND PURITY

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA BENGALURU
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi•Mumbai•Kolkata Lucknow•Gorakhpur•Kanpur Patna•Hyderabad•Bengaluru

BENGALURU_Pages: 8 Rs. 5/- Vol:16 Issue: 5841 • ایثار • فرض شناسی • حب الوطنی • (یعنی مکمل سچ) 12/ذی قعدہ 1445ھ منگل 5841:شمارہ نمبر سال:16 Tuesday 21 May 2024

پانچویں مرحلے کی پولنگ مکمل ▫ 8 ریاستوں میں 49 سیٹوں پر 57.35 فیصد لوگوں نے ووٹ ڈالے

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

2024 کے لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے میں پیر کو 6 ریاستوں اور 2 مرکز کے زیر انتظام خطوں کی 49 نشستوں کے لیے پولنگ مکمل ہوگئی۔ اس مرحلہ میں مجموعی طور پر 57.35 فیصد پولنگ ہوئی۔ سب سے زیادہ ٹرن آؤٹ مغربی بنگال میں 73 فیصد اور مہاراشٹر میں سب سے کم 48.88 فیصد رہا۔

◀ سب سے زیادہ ٹرن آؤٹ مغربی بنگال میں 73 فیصد اور مہاراشٹر میں سب سے کم 48.88 فیصد

اس کے علاوہ اوڈیشہ اسمبلی کے دوسرے مرحلہ کی 35 سیٹوں پر 60.70 فیصد، جھارکھنڈ کی گانڈے اسمبلی سیٹ پر 68.26 فیصد اور لکھنؤ مشرقی سیٹ پر 52.25 فیصد پولنگ ہوئی۔ اترپردیش کے مہوبہ میں ڈیوٹی کے دوران ایک سی آر پی ایف جوان کی موت ہوگئی۔ مغربی بنگال کے بیرک پور اور ہگلی میں بی جے پی امیدواروں اور ٹی ایم سی کے حامیوں کے درمیان جھڑپیں ہوئی ہیں۔ ممبئی میں پولنگ بوتھ کے قریب ڈمی ای وی ایم رکھنے پر پولیس نے شیوسینا (یو بی ٹی) کے 3 کارکنوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ مرکزی وزیر پیوش گوئل کے علاوہ گلزار، سبھاش گھئی، اکشے کمار، نانا پاٹیکر، انل کپور، منوج باجپئی، آر بی آئی کے گورنر شکتی کانت داس اور انل امبانی نے ممبئی میں ووٹ ڈالا۔ اس کے علاوہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، بی ایس پی سپریمو مایاوتی، ستیش چندر مشرا نے لکھنؤ میں ووٹ ڈالا۔ راہل گاندھی کے خلاف مقابلہ کرنے والے دنیش پرتاپ سنگھ نے رائے بریلی میں ووٹ ڈالا۔

لوک سبھا کی 543 سیٹوں میں سے 380 سیٹوں پر چوتھے مرحلہ تک پولنگ ہوئی تھی۔ آج کی سیٹوں سمیت کل 429 سیٹوں پر پولنگ مکمل ہو چکی ہے۔ باقی 2 مرحلوں میں 114 سیٹوں پر پولنگ ہونا باقی ہے۔

ICMR نے کوویکسین کے مضر اثرات پر تحقیق کو غلط بتایا

بی ایچ یو کو نوٹس بھیجا ▫ تحقیقی مقالہ سے آئی سی ایم آر کا نام ہٹانے اور معافی نامہ شائع کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) کی ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ 'کوویکسین' (Covaxin) کے بھی مضر اثرات ہوتے ہیں۔ اس میں انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کا حوالہ دیا گیا ہے۔ آئی سی ایم آر نے اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے غلط بتایا ہے۔ آئی سی ایم آر نے بی ایچ یو کو نوٹس بھیجا ہے۔ اس میں آئی سی ایم آر کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر راجیو بہل نے لکھا ہے کہ جس تحقیق میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ ویکسین لینے والے لوگوں میں سنگین مضر اثرات دیکھے گئے، وہ مکمل طور پر گمراہ کن اور غلط حقائق پر مبنی ہے۔ اس کا آئی سی ایم آر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ آئی سی ایم آر نے اس کیلئے کوئی مدد فراہم نہیں کی ہے۔ تحقیقی مقالہ سے آئی سی ایم آر کا نام ہٹا دیا جائے اور معافی نامہ شائع کیا جائے۔ مطالعہ کے لیے میڈیکل ٹسٹ نہیں کیے گئے، فون پر معلومات لی گئیں۔ آئی سی ایم آر نے لکھا ہے کہ مطالعہ میں کوویکسین کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس کے اثرات کا ایک سال تک مطالعہ کیا گیا، لیکن ان لوگوں سے کوئی موازنہ نہیں ہے، جنہوں نے ویکسین نہیں لی تھی۔ پھر یہ کیسے سمجھیں کہ یہ ضمنی اثرات صرف ان لوگوں کو ہوئے جنہوں نے ویکسین لی تھی۔

آئی سی ایم آر نے ہندوستانی کووڈ ویکسین 'کوویکسین' پر بنارس ہندو یونیورسٹی کی ریسرچ کی تردید کی ہے اور اس کے خلاف قانونی اور انتظامی کارروائی کا انتباہ دیا ہے۔ آئی سی ایم آر کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر راجیو بہل نے کوویکسین کا مطالعہ کرنے والے یونیورسٹی اداروں اور اسے شائع کرنے والے نیوزی لینڈ کے جریدے کو الگ الگ خط بھیجے ہیں، ان سے آئی سی ایم آر کا نام اسٹڈی سے ہٹانے کو کہا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ اس تحقیق کا عمل غیر سائنسی اور جانبدارانہ ہے۔ اس مطالعہ میں مقررہ طریقہ کار پر عمل نہیں کیا گیا ہے اور یہ ایک چھوٹے گروپ پر مبنی ہے۔ یہ خطوط 18 مئی کو لکھے گئے تھے اور پیر کو ان کی کاپیاں یہاں دستیاب کرائی گئی تھیں۔ دونوں خطوط میں مسٹر بہل نے آئی سی ایم آر کا نام اسٹڈی سے ہٹانے کا انتباہ دیا ہے اور اگر ایسا نہیں کیا گیا تو اس کے خلاف قانونی اور انتظامی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ادارے اس حوالے سے وضاحت یا تصحیح بھی شائع کریں۔ جریدے سے یہ تحقیقی مقالہ واپس لینے کو بھی کہا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی ایم آر اس مطالعہ سے وابستہ نہیں ہے اور اس نے تحقیق کیلئے کوئی مالی یا تکنیکی مدد فراہم نہیں کی ہے۔ نوجوانوں اور بالغوں میں بی بی وی ایل 52 متن پرنٹ کریں۔ 'کورونا وائرس ویکسین کا طویل مدتی حفاظتی تجزیہ: شمالی ہندوستان میں ایک سال کے متوقع مطالعہ سے نتائج' کے عنوان سے ایک تحقیقی مقالے کی حالیہ اشاعت کے بعد 'کوویکسین' ویکسین کی حفاظت پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر بہل نے کہا ہے کہ آئی سی ایم آر بغیر کسی پیشگی منظوری یا آئی سی ایم آر کو مطلع کیے بغیر تحقیق میں شامل تھا، جو کہ نامناسب اور ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی ایم آر کو اس غیر متعلقہ مطالعہ سے منسلک نہیں کیا جا سکتا۔ کاغذات کے مطابق، مطالعہ میں غیر ویکسین شدہ افراد کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا، تاکہ ویکسین شدہ اور غیر ویکسین شدہ گروپوں کے درمیان واقعات کا موازنہ کیا جا سکے۔ لہٰذا، مطالعہ میں رپورٹ کردہ واقعات کو کووڈ ویکسی نیشن سے منسلک نہیں کیا جا سکتا۔ یہ مطالعہ ویکسی نیشن سے پہلے کی کوئی تفصیلات پیش نہیں کرتا ہے۔ مطالعہ کے شرکاء سے ویکسی نیشن کے ایک سال بعد ٹیلی فون پر رابطہ کیا گیا اور ان کے جوابات بغیر کسی طبی ریکارڈ یا معالج کے ٹیسٹ کی تصدیق کے ریکارڈ کیے گئے۔

ایرانی صدر رئیسی اور وزیر خارجہ حسین ہیلی کاپٹر حادثہ میں جاں بحق

نائب صدر محمد مخبر دزفولی 2 ماہ کیلئے عبوری صدر مقرر ▫ نائب وزیر خارجہ علی باقری کنی کو وزارتِ خارجہ کی ذمہ داری سونپی گئی ▫ 5 روزہ قومی سوگ کا اعلان

تہران، (ایجنسیاں)

ایران کے صدر ابراہیم رئیسی کے ہیلی کاپٹر حادثہ میں جاں بحق ہونے کے بعد اب ملک کے نائب صدر محمد مخبر دزفولی اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر کی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کا ہیلی کاپٹر موسم کی خرابی کے باعث تبریز شہر میں گر کر

محمد مخبر دزفولی علی باقری کنی

تباہ ہو گیا تھا۔ حادثہ کے وقت ہیلی کاپٹر میں ایرانی صدر کے ہمراہ وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان، ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے ترجمان اور ایران کے صوبہ تبریز کے گورنر کے علاوہ دیگر اعلیٰ عہدیداران بھی سوار تھے۔

گزشتہ روز سے ہی حادثہ کا شکار ہونے والے ایرانی صدر کے ہیلی کاپٹر کی تلاش کا کام جاری تھا مگر خراب موسم کے باعث ہیلی کاپٹر کے حادثہ کے مقام کا پتہ لگانے میں تاخیر ہوئی اور آج صبح ریسکیو ٹیمیں جائے حادثہ تک پہنچیں۔ اب ایران کے سرکاری میڈیا اور دیگر عرب میڈیا نے بھی ایرانی صدر ابراہیم رئیسی اور وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان کے ہیلی کاپٹر حادثہ میں جاں بحق ہونے کی تصدیق کر دی ہے۔ ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران کے آئین کے مطابق ایران کے صدر کے نااہل ہونے، مستعفی ہونے، غیر حاضر ہونے، بیمار ہونے یا انتقال ہونے کی صورت میں نائب صدر صدارتی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ اس وقت محمد مخبر ایران کے نائب صدر کی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں اور آئین کے مطابق اب محمد مخبر دزفولی ایران کے صدر کی

ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔

ایران کے صدر ابراہیم رئیسی کے ساتھ ہیلی کاپٹر حادثے میں وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان بھی جاں بحق ہوئے، جس کے بعد علی باقری کنی کو قائم مقام وزیر خارجہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ ہیلی کاپٹر کے حادثہ میں حسین امیر عبداللہیان کی شہادت کے بعد ایرانی حکومت نے قائم مقام وزیر خارجہ کا اعلان کر دیا۔ آئین کے آرٹیکل 135 کے مطابق جب کسی وزارت کا کوئی وزیر نہ ہو تو صدر کسی شخص کا انتخاب کر کے انہیں 3 ماہ کے لیے اس وزارت کا سربراہ نامزد کر سکتے ہیں۔ ایران کے صدر ابراہیم رئیسی کی ہیلی کاپٹر حادثے میں ہلاکت کے بعد کے 2 ماہ کیلئے ایران کے عبوری صدر نائب صدر محمد مخبر نے ذمہ داری سنبھال لی ہے۔ محمد مخبر کی بطور عبوری صدر تقرری کا اعلان ملک کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کی

ابراہیم رئیسی حسین عبداللہیان

منظوری کے بعد کیا گیا۔ ایران کے سپریم لیڈر نے ملک میں 5 روزہ قومی سوگ کا اعلان کیا ہے۔ ایران سپریم لیڈر کے مطابق پہلے نائب صدر محمد مخبر آئین کے مطابق ایگزیکٹو برانچ کے انچارج ہیں۔ ایران سپریم لیڈر نے کہا کہ محمد مخبر کو عدلیہ، قانون ساز اداروں کے سربراہوں کی ہم آہنگی سے انتخابات 50 دنوں کے اندر کرانے ہوں گے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق محمد مخبر دزفولی کو 2 ماہ کیلئے ایران کا عبوری صدر مقرر کر دیا گیا ہے۔ ایرانی آئین کے مطابق 50 دن کے اندر دوبارہ صدارتی انتخاب کرایا جائے گا۔

بقیہ: صفحہ: 3 پر

وزیر اعظم مودی اور وزیر خارجہ نے کیا دکھ کا اظہار

نئی دہلی، (ایجنسیاں) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہیلی کاپٹر کے حادثے میں ایران کے صدر ابراہیم رئیسی کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور ایران کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ مودی نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں لکھا کہ رئیسی کے افسوسناک انتقال پر گہرا دکھ اور صدمہ پہنچا۔ ہندوستان ایران دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کے تعاون کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کے اہل خانہ اور ایرانی عوام کے ساتھ میری دلی تعزیت۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھی رنج و غم کا اظہار کیا۔ مرکزی وزارت داخلہ نے ایران کے صدر ابراہیم رئیسی کے اعزاز میں منگل کو پورے ہندوستان میں ایک دن کے سرکاری سوگ کا اعلان کیا ہے۔

◀ ہندوستان میں بھی ایک روزہ سوگ کا اعلان

تینوں نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کا راستہ صاف

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

سپریم کورٹ نے تینوں نئے فوجداری قوانین کو چیلنج کرنے والی مفاد عامہ کی درخواست پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس درخواست میں کہا گیا تھا کہ جب یہ قانون پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا تھا تو اس پر کوئی تفصیلی بحث نہیں ہو سکی تھی کیونکہ اس وقت زیادہ تر ارکان پارلیمنٹ کو معطل کر دیا گیا تھا۔ درخواست میں سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دے کر نئے قوانین کا جائزہ لینے نیز ان پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ مفاد عامہ کی یہ درخواست (پی آئی ایل) ایڈووکیٹ وشال تیواری نے دائر کی تھی۔ درخواست میں کہا گیا تھا کہ جب یہ قوانین پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے تھے تو پارلیمنٹ میں اس پر کوئی تفصیلی بحث نہیں ہوئی تھی کیونکہ اس وقت زیادہ تر ارکان پارلیمنٹ کو معطل کر دیا گیا تھا۔ مرکزی حکومت کے نوٹیفکیشن کے مطابق یکم جولائی سے 3 نئے فوجداری قوانین نافذ ہونے جا رہے ہیں۔ مرکزی حکومت نے اس سلسلے میں 24 فروری کو نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ برطانوی دور کے انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی)، انڈین ایویڈینس ایکٹ اور کریمنل پروسیجر کوڈ (سی آر پی سی) کی جگہ لینے والے 3 نئے فوجداری قوانین یکم جولائی سے نافذ ہوں گے۔ یہ تینوں نئے فوجداری قوانین انڈین جسٹس کوڈ، انڈین سول ڈیفنس کوڈ اور انڈین ایویڈینس ایکٹ ہیں۔ ان تینوں بلوں کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں سرمائی اجلاس کے دوران منظور کیا گیا تھا۔ اس کے بعد صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے 25 دسمبر کو ان تینوں نئے فوجداری قوانین کے بل کو منظوری دی تھی۔ صدر جمہوریہ کی رضامندی کے بعد یہ بل قانون میں تبدیل ہو گئے تھے۔ یہ تینوں قوانین انڈین ایویڈینس ایکٹ 1872، کریمنل پروسیجر کوڈ 1973 اور آئی پی سی کی جگہ لے رہے ہیں۔ نئے قانون کے نفاذ سے ملک کا فوجداری انصاف کا نظام مکمل طور پر تبدیل ہو جائے گا۔

نوین کی زیر قیادت بیجو جنتا دل سرکار نے اوڈیشہ کو برباد کر دیا: مودی

کٹک، (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو اوڈیشہ میں نوین پٹنائک کی قیادت والی بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) حکومت کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مافیا راج اور بدعنوانی نے ریاست کو برباد کر دیا ہے۔ اوڈیشہ میں اپنے تیسرے دور کی انتخابی مہم کے دوران کٹک کے مشہور بالی یاترا میدان میں وجے سنکلپ سماویش سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ بی جے ڈی نے اپنے 25 سال کے اقتدار کے دوران صرف کوئلہ مافیا، ریت مافیا اور کان کنی مافیا کو فروغ دیا ہے جس سے ریاست کی بربادی ہوئی ہے۔ انہوں نے لوگوں سے درخواست کی کہ وہ سست رفتار بی جے ڈی حکومت کو چھوڑ دیں اور ریاست کی ترقی کیلئے بی جے پی کی تیز رفتار ڈبل انجن والی حکومت کا انتخاب کریں۔ وزیر اعظم نے بی جے ڈی حکومت پر چٹ فنڈ گھپلے کے ذریعے ریاست کے غریب عوام کو دھوکہ دینے کا الزام لگایا، جہاں چٹ فنڈ کمپنیوں نے سرمایہ کاروں سے کروڑوں روپے لوٹے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے ڈی کے وزراء اور ایم ایل اے کے بدعنوانی میں مسلسل مصروف رہنے کی وجہ سے لوگوں میں غصہ ہے۔ مسٹر مودی نے دعویٰ کیا کہ جب سے مرکز میں بی جے پی کی حکومت آئی ہے، اس نے اوڈیشہ کو کانگریس کے دور حکومت کے مقابلے میں تین گنا زیادہ فنڈ فراہم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے مائننگ ٹیکس کے اپنے حصے کے طور پر 50,000 کروڑ روپے دیئے ہیں، جب کہ کانگریس کے دور میں یہ 5,000 کروڑ روپے تھے۔ مزید برآں، مودی حکومت نے کان کنی کے

علاقوں میں غریبوں کیلئے مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کے لیے ڈسٹرکٹ منرل فنڈ سے 26,000 کروڑ روپے فراہم کیے ہیں۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ بدعنوان بی جے ڈی حکومت نے ان فنڈز کو لوٹا اور پروجیکٹوں کو آگے بڑھنے سے روکا۔ مسٹر مودی نے زور دے کر کہا کہ مرکزی حکومت نے سڑک اور ریلوے کے مختلف پروجیکٹوں کے لیے اہم فنڈز فراہم کیے، لیکن بی جے ڈی حکومت نے ان پروجیکٹوں کو اس وقت تک موخر کر دیا جب تک کہ انھیں 'کٹ' یا کمیشن نہیں مل گیا۔ انہوں نے بی جے ڈی حکومت پر قریبی ساتھیوں کو ملازمت کے ٹھیکے دینے اور رقم غبن کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، پانی، صحت اور سڑکوں سمیت ہر شعبے میں ترقی کا فقدان ہے۔ کسی کا نام لیے بغیر انہوں نے کہا کہ ایک مافیا نے مسابقت کو دباتے ہوئے اوڈیشہ کے تقریباً تمام علاقوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ اگر بی جے پی اقتدار میں آتی ہے تو وہ مافیا کو ختم کر دے گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کٹک کے دریاؤں سے گھرا ہوا ہونے کے باوجود یہاں پینے کے پانی کی قلت ہے اور لوگ پانی بھر جانے سے متاثر ہیں۔ مسٹر مودی نے دہرایا کہ اوڈیشہ 10 جون کو بی جے پی کے چیف منسٹر کی حلف برداری اور مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت کے قیام کے ساتھ ایک نئی تاریخ لکھے گا۔ انہوں نے لوگوں سے درخواست کی کہ وہ ریاستی اسمبلی اور لوک سبھا دونوں کے لیے بی جے پی کے امیدواروں کو ووٹ دیں تاکہ لوٹ مار کو روکنے کے لیے اوڈیشہ اور مرکز میں مضبوط حکومت قائم کی جا سکے۔

بی جے پی کے اشتہارات پر کلکتہ ہائی کورٹ نے لگائی عبوری روک

کولکاتا، (یو این آئی)

کلکتہ ہائی کورٹ نے بی جے پی کے انتخابی اشتہارات پر عبوری روک لگا دی ہے۔ کسی دوسرے میڈیا میں متنازع اشتہارات نہیں شائع کئے جائیں گے۔ عدالت نے کہا کہ بی جے پی ایسے اشتہارات نہیں چلا سکتی، جس سے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہو۔ ہائی کورٹ کے جسٹس سبیا ساچی بھٹاچاریہ نے اس معاملے میں کمیشن کے کردار پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کمیشن کو اشتہارات کے بارے میں ترنمول کی شکایات کی بنیاد پر پہلے ہی کارروائی کرنی چاہیے تھی۔ اخبارات اور میڈیا میں شائع ہونے والے بی جے پی کے اشتہارات پر اعتراض کرتے ہوئے ترنمول نے الیکشن کمیشن سے رجوع کیا۔ الزام ہے کہ پہلے وہاں سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اس کے بعد ترنمول نے ہائی کورٹ میں اشتہار کے خلاف مقدمہ دائر کیا تھا۔ اس کی سماعت پیر کو جسٹس بھٹاچاریہ کی بنچ میں ہوئی۔ عدالت نے اشتہار پر عبوری حکم امتناعی دے دیا۔ اس کے نتیجے میں بی جے پی فی الحال کسی بھی میڈیا میں دو اشتہار شائع نہیں کر سکے گی۔ عدالت نے اشتہار کے تناظر میں لفظ 'غیر تصدیق شدہ' استعمال کیا، جس کا مطلب ہے کہ پابندی ان اشتہارات پر برقرار رہے گی، جن کی صحیح جانچ نہیں کی گئی ہے۔ کمیشن پہلے ہی ترنمول کی شکایات پر کارروائی کر چکا ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر سوکانت مجمدار کو ان دو اشتہارات کیلئے نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ سوکانت کو 21 مئی بروز منگل شام 5 بجے تک شوکاز کا جواب دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ بی جے پی کے دو اشتہارات جن پر ترنمول نے اعتراض کیا ہے، ان میں نعرے تھے 'ترنمول کانگریس بدعنوانی کی جڑ ہے'۔ دوسرے یہ 'ترنمول کانگریس سناتن مخالف ہے'۔

بھیانک سڑک حادثہ ▫ 18 مزدوروں کی موت ▫ 4 افراد زخمی

کاوارڈھا، (یو این آئی)

چھتیس گڑھ کے کبیر دھام ضلع کے ککڈور تھانہ علاقے کے باہپانی گاؤں کے نزدیک پیر کو ان کی پک اپ گاڑی الٹ جانے سے 18 قبائلی مزدوروں کی موت اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔ دریں اثنا، ریاست کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی نے حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ تمام قبائلی کارکن تندو کے پتے توڑنے جنگل گئے تھے، وہاں سے واپسی کے دوران پک اپ گاڑی بے قابو ہو کر الٹ گئی اور گہری کھائی میں جا گری۔ اس حادثے میں 18 افراد ہلاک اور چار مزدور زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ ککڈور تھانہ کے باہپانی گاؤں کے نزدیک پیش آیا۔ کبیر دھام کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ابھیشیک پلاو نے اس واقعہ کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم کو موقع پر روانہ کر دیا گیا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ سائی نے اس المناک واقعہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر سائی نے ایکس پر لکھا ہے کہ کبیر دھام ضلع کے کوکڈور تھانہ علاقے کے باہپانی گاؤں کے نزدیک پک اپ کے الٹ جانے سے 18 گاؤں والوں کی موت اور چار کے زخمی ہونے کی افسوسناک خبر موصول ہونے پر وہ افسردہ ہیں۔ زخمیوں کے بہتر علاج کے لیے ضلعی انتظامیہ کو ضروری ہدایات دے دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ بھگوان سے مرحوم کی روح کے سکون کی پرارتھنا کرتے ہیں اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتا ہوں۔

اس حادثہ میں مرنے والوں کے نام درج ذیل ہیں: (1) ملا بائی (48) شوہر بنجاری، (2) ٹکو بائی (40) شوہر گلاب سنگھ، (3) سرداری (45) ولد سلاب گونڈ، (4) جنیا بائی (35) شوہر جناؤ گونڈ، (5) منگیا بائی (60) شوہر بجرو مارواوی، (6) جھنگلو بائی (62) شوہر دھنی رام، (7) سیا بائی (50) شوہر تریت گونڈ، (8) کرن (15) ولد شیو ناتھ، (9) پٹورین بائی (35) شوہر دیارام گونڈ، (10) دھنیا بائی (48) شوہر سریداری گونڈ، (11) شانتی بائی (35) شوہر شیو ناتھ، (12) پیاری بائی (40) شوہر پھول چند، (13) سونم بائی (16) ولد پھول چند، (14) وسمت بائی (45)، (15) لیلا بائی (35) شوہر مان سنگھ، (16) پرسدیا بائی (30) شوہر رام چندر، (17) بھارتی (13) ولد مان سنگھ اور (18) سنتی بائی (45) شوہر مدن سنگھ (تمام کا تعلق شیڈولڈ ٹرائب سے تھا)۔

مختصر خبریں

گجرات اے ٹی ایس کا 4 دہشت گردوں کی گرفتاری کا دعویٰ

احمد آباد، (یو این آئی)

گجرات اے ٹی ایس نے پیر کے روز یہاں احمد آباد کے سردار ولبھ بھائی پٹیل بین الاقوامی ہوائی اڈے پر آئی ایس آئی ایس کے 4 مشتبہ دہشت گردوں کو گرفتار کیا۔ یہ گرفتاریاں نریندر مودی اسٹیڈیم میں آئی پی ایل میچ کیلئے احمد آباد ایئرپورٹ پر آئی پی ایل کی تین ٹیموں کی آمد سے قبل کی گئیں۔ ایلیمینیٹر میچ کی تاریخ 22 مئی کو طے ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ گرفتار کیے گئے چاروں افراد اسلامک اسٹیٹ کے دہشت گرد اور سری لنکا کے باشندے ہیں۔ گرفتار افراد سے تفصیلی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

'کھرگے پر نازیبا تبصرہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی'

نئی دہلی، (یو این آئی)

کانگریس نے کہا ہے کہ مغربی بنگال میں کچھ عہدیداروں اور کارکنوں نے پارٹی صدر ملکارجن کھرگے کے خلاف نازیبا ریمارکس پاس کئے ہیں، جسے برداشت نہیں کیا جائے گا، اس لئے پارٹی نے ریاستی انچارج سے رپورٹ طلب کی ہے تاکہ اس کی تحقیقات کر کے قصورواروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جا سکتا ہے۔ پارٹی نے ان واقعات کو انتہائی سنجیدگی سے لیا ہے اور مغربی بنگال کے جنرل سکریٹری انچارج سے کہا ہے کہ وہ فوری طور پر ان بے ضابطگیوں کی رپورٹ پیش کریں۔ مسٹر وینو گوپال نے کہا کہ ہم اس طرح کی پارٹی مخالف سرگرمیوں کو بہت سنجیدگی سے لیتے ہیں اور عوامی طور پر بے حسی اور ڈسپلن شکنی کے اس طرح کے مظاہروں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔